سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمه

عَمَّ

30

تیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقه الله

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Edition 2022
© Copyright Reserved جمیع الحقوق محفوظة

تیسویں پارے (جزء) "عم" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

تیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
"Para No. 30- Amma"- عَمَّ

تیسویں پارے کو اہل علم نے 25 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 30 جزء عم کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
	سورۃ النباء		
یونٹ نمبر:1	1	5	قیامت کے منکروں کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	6	16	کائنات کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	17	30	قیامت کی ہولناکیاں اور نافرمانوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	31	40	متقیوں کے بہترین بدلہ کا بیان۔
سورۃ النازعات			
یونٹ نمبر:5	1	14	آخرت کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	15	26	موسیٰ علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَامُ اور فرعون کا واقعہ۔
یونٹ نمبر:7	27	33	آیاتِ آفاق اور اس پر غور و فکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	34	41	جنت اور جہنم میں داخل کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	42	46	قیامت کے دن منکرین قیامت کا انجام۔

سورۃ عبس			
یونٹ نمبر:10	1	16	محب کی ڈانٹ میں محبت کا عنصر غالب ہوتا ہے۔
یونٹ نمبر:11	17	32	انسان کو اپنی خلقت پر اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر غور وفکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	33	42	قیامت کی منظر کشی اور قیامت کو نہ بھولنے کا بیان۔
سورۃ التکویر			
یونٹ نمبر:13	1	14	قیامت کے ہولناک اور خطرناک مناظر کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	15	29	قرآن اور وحی کا بیان۔
سورۃ الانفطار			
یونٹ نمبر:15	1	5	قیامت برپا کئے جانے کے وقت کے حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	6	8	انسان کو دھوکے سے بچائے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	9	19	روزِ جزاء کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔
سورۃ المطففین			
یونٹ نمبر:18	1	6	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	7	17	ابرار و فجّار اور علیین و سجّین کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	18	28	نیکوکاروں کے لیے اللہ کے انعامات کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	29	36	بدکاروفجّار کے لیے بدترین عذاب کا بیان۔
سورۃ الانشقاق			

یونٹ نمبر:22	1	5	قیامت کی ہولناکیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	6	15	حساب وکتاب سے متصل حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	16	25	ہر ایک پر اس کے اعمال ظاہر کر دیئے جائیں گے تاکہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ ہو۔
سورۃ البروج			
یونٹ نمبر:25	1	11	بنی اسرائیل کے موحدین کا ذکر اور اُصحاب الاخدود کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	12	22	اللہ تعالیٰ کی پکڑ کا بیان۔
سورۃ الطارق			
یونٹ نمبر:27	1	17	انسانی خلقت کا ذکر اور قرآن کی عظمت وسچائی کا بیان۔
سورۃ الاعلیٰ			
یونٹ نمبر:28	1	19	توحید ورسالت وآخرت کا مختصر تعارف،اس سورت کا مرکزی مضمون داعی ہے،دعوت کے اصول وقواعد اور دعوت کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔
سورۃ الغاشیۃ			
یونٹ نمبر:29	1	26	جنت وجہنم کا مختصر تعارف
سورۃ الفجر			
یونٹ نمبر:30	1	30	انسانیت کا بیان۔

سورۃ البلد			
یونٹ نمبر:31	1	20	انسان اور انسان کی خلقت کا بیان۔
سورۃ الشمس			
یونٹ نمبر:32	1	15	نفس کی اصلاح، ظاہر و باطن اعمال کی اصلاح کا بیان۔
سورۃ اللیل			
یونٹ نمبر:33	1	21	ظاہری اعمال کے درستگی کا بیان۔
سورۃ الضحیٰ			
یونٹ نمبر:34	1	11	اللہ کے نبی ﷺ کے فضیلت کا بیان۔ نبوت سے پہلے کے تین اللہ کی طرف تین عطاؤں اور نعمتوں کا بیان اور تین احکامات اعانتِ یتیم وسائل و تحدیثِ نعمت
سورۃ الم نشرح			
یونٹ نمبر:35	1	8	اللہ کے نبی ﷺ کی رفعت اور بلندئ ذکر کا بیان وحی قرآن جن پر نازل ہوئی ﷺ
سورۃ التین			
یونٹ نمبر:36	1	8	وحی کے نازل ہونے کے مقامات [شہر] اور جگہوں کا بیان۔
سورۃ العلق			
یونٹ نمبر:37	1	19	علم اور قلم کی فضیلت اور انسان کی فطرت کا بیان۔ اولِ

			وحیِ قرآن کی آیات
سورۃ القدر			
یونٹ نمبر:38	1	5	لیلۃ القدر کی فضیلت کا بیان۔ جس رات وحی قرآن نازل ہوئی
سورۃ البینہ			
یونٹ نمبر:39	1	8	وحیِ قرآن کے بعد بینہ اور اتمام حجت کر دیا گیا تا کہ قیامت کے دن کسی کے پاس عذر باقی نہ رہ سکے۔
سورۃ الزلزال			
یونٹ نمبر:40	1	8	جو وحیِ قرآن سے درس نہ لے وہ زلزلوں کا منتظر ہے؟ قیامت کے عظیم زلزلے کا بیان۔
سورۃ العادیات			
یونٹ نمبر:41	1	11	انسان کی روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کا بیان۔ حب خیر یعنی مادیت رکاوٹ ہے وحی قرآن کی اتباع کے لئے
سورۃ القارعۃ			
یونٹ نمبر:42	1	11	قیامت اور میزان کا بیان۔ مقصدِ زندگی نظر انداز نہ ہو اور وہ یہ ہے کہ ایمان واعمال صالحہ کا پلڑا بھاری کرنے کی روزآنہ فکر کرے
سورۃ التکاثر			

یونٹ نمبر:43	1	8	حرص، ہوس اور لالچ کا بیان۔ جو رکاوٹ قبول حق کے لئے
سورۃ العصر			
یونٹ نمبر:44	1	3	اہل ایمان کے 4 اہم صفات کا بیان۔
سورۃ الھمزہ			
یونٹ نمبر:45	1	9	ناکام لوگوں کی صفات کا بیان۔
سورۃ الفیل			
یونٹ نمبر:46	1	5	ابرہہ کا قصہ اور اس کے حشر کا بیان۔ کفارِ قریش نا اہل ہے عمارت کعبہ کی حفاظت کے لئے
سورۃ قریش			
یونٹ نمبر:47	1	4	کعبہ کی فضیلت اور حرمت کا بیان۔۔ کفارِ قریش نا اہل ہیں عمارتِ کعبہ کے ساتھ ساتھ پیغامِ کعبہ یعنی توحید کی حفاظت کے لئے
سورۃ الماعون			
یونٹ نمبر:48	1	7	کفارِ قریش نا اہل ہیں عمارتِ کعبہ کے ساتھ ساتھ پیغامِ کعبہ یعنی توحید کی حفاظت کے لئے بلکہ آخرت اور روزِ جزاء پر یقین نہ رکھنے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے خیر کے کام میں بھی ناکام لہذا ایسے نا اہل اور ناکام لوگوں کے جڑ

			کاٹنے کا وقت آگیا اور محمد ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم جو اہل ہیں انکو کعبہ کی ذمہ داری عطا کئے جانے کا وقت آگیا۔
سورۃ الکوثر			
یونٹ نمبر:49	1	3	نہر کوثر عطا کئے کا بیان۔ اور دشمن کے نامراد ہونے کا بیان
سورۃ الکافرون			
یونٹ نمبر:50	1	6	مشرکین کے شرک سے براءت کا اعلان
سورۃ النصر			
یونٹ نمبر:51	1	3	فتح وکامرانی کا بیان۔
سورۃ المسد / الھب			
یونٹ نمبر:52	1	5	ابو لہب اور اس کے انجام کیا بیان۔
سورۃ الاخلاص			
یونٹ نمبر:53	1	4	توحید کا جامع بیان۔
سورۃ الفلق			
یونٹ نمبر:54	1	5	بیماریوں کا علاج اور بلاؤں سے بچاؤ کی دعا۔ 4 خارجی دشمن سے نجات کی دعاء

سورۃ الناس			
داخلی دشمن (شیطان مع نفس امارہ) سے بچنے کی دعا اور تعوذ، اللہ کی صفات کا بیان۔	6	1	

سُورَةُ النَّبَاءِ

SURAH AN-NABA'

عظیم خبر	Azeem Khabar	The Great News
مقام نزول-مکہ / "The Place of Revelation- **MAKKAH**"		

AskIslamPedia

بعض اہداف "Few Topics"

- اس کا نام "النبأ" اس لیے ہے کیونکہ اس میں ایک اہم خبر ہے اور وہ قیامت کا تذکرہ ہے۔[1]
- یہ سورت آخرت کے اثبات پر دلالت کرتی ہے جس کا مشرک انکار کیا کرتے تھے۔
- اس میں بتایا گیا کہ جس طرح اللہ اس کائنات کو بنانے پر قدرت رکھتا ہے اسی

[1] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج8/ ص302)

طرح دوبارہ اٹھانے پر بھی قادر ہے۔

- روز جزا کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ مشرکوں اور کافروں کے لیے جہنم کے مختلف عذابوں کے تذکرہ کے ساتھ متقیوں کے لیے جنت میں جو نعمتیں تیار کی گئی ہیں اس پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ گویا یہ سورت ترغیب وترہیب دونوں پر مشتمل ہے۔[2]
- آخر میں قیامت کے مناظر اور احوال بیان کیے گئے ہیں۔
- کفار قریش اللہ کی ربوبیت کو مانتے تھے الوہیت کو نہیں۔ اسی طرح نبی ﷺ کی امانت و صداقت کو مانتے تھے لیکن رسالت کو نہیں اور آخرت کو تو بالکل نہیں مانتے تھے۔ اسی لئے یہ مکمل سورہ اسی کے ذکر میں نازل ہوا ہے۔
- کفار قریش ہی نہیں بلکہ ہر زمانہ میں آخرت کا موضوع حساس رہا لوگوں کو شیطان آسانی سے جھانسہ میں ڈالتا آرہا ہے لہذا کثرت سے اس موضوع کو الگ الگ پیرائے میں تکرار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ "إذا تكرر تقرر"

یونٹ نمبر 1:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر 78 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں کفار و مشرک جو قیامت کا انکار کیا کرتے تھے ان کے بارے میں بتایا جارہا ہے اور کہا گیا کہ عنقریب وہ قیامت کے بارے میں جان لیں گے۔

---

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الفوز العظيم والخسران المبين في ضوء الكتاب والسنة : سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- بعث بعد الموت کا اثبات (1-5)

یونٹ نمبر 2:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر 78 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 16 میں کائنات کی نشانیوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اس پر غور فکر کرنے کی بات کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- کائنات میں اللہ کی قدرت اور اس کی نعمتوں کا تذکرہ (6-16)

یونٹ نمبر 3:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر 78 کی آیت نمبر 17 سے لے کر 30 میں قیامت کی ہولناکیاں اور اس دن نافرمانوں کے انجام کا بیان۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- قیامت کے قیام اور اس کے احوال کا تذکرہ اور جہنم میں سرکش لوگوں کا انجام اور اس کا سبب (17-30)

یونٹ نمبر 4:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر 78 کی آیت نمبر 31 سے لے کر 40 میں متقیوں اور پرہیز گاروں کو ملنے والے انعام و اکرام اور بہترین بدلہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- جنت میں متقین کی جزاء کا تذکرہ (31-36)
- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کے ذریعہ کافروں کو ڈرایا گیا ہے۔ (37-40)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ النّٰزِعَاتِ

SURAH AN-NAAZIAAT

Those who pull out	Farishton ki ek Sift	فرشتوں کی ایک صفت
"The Place of Revelation- **MAKKAH**"/ مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- روح کے نکلنے کا منظر، آخرت کے بارے میں کفار قریش کے سوالات پھر ان کے جوابات۔[1]
- سورہ نبا میں قیامت کا ذکر ہوا اور اثبات کے لیے آیات شرعیہ اور آیات کونیہ سے استدلال بھی کیا گیا ہے، اس سورت میں خاص طور سے قیامت کا لفظ نہیں لیکن قیامت سے متعلق کفار قریش کے سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔
- تاریخی مثال یعنی فرعون کا کیا حشر ہوا بتلایا گیا، اور آیات کونیہ سے نعمتیں بیان کرکے سوچنے پر ابھارا گیا ہے۔(سمجھانے کے لیے تاریخی اور مشاہداتی طرز اپنایا گیا)
- سبب تکذیب: طغیان (سرکشی) اور سبب نجات: خواہشات پر کنٹرول (ونهي

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (كتاب الروح :ابن قيم الجوزية)

النفس عن الهوى)[2]

- اس سورت میں بھی قیامت اور اس کے احوال کا تذکرہ ہے۔[3]
- مجرموں کا انجام اور متقیوں پر انعام کا تذکرہ ہے۔
- موسی –علیہ السلام– اور فرعون کا قصہ ذکر کیا گیا، جو تکبر کرتے ہوئے الوہیت کا دعوی کر رہا تھا اس کا انجام کیا ہوا؟ یہی انجام ہر متکبر اور حق سے اعراض کرنے والے کا ہو گا۔[4]

یونٹ نمبر :5

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر 79 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 14 میں آخرت کی منظر کشی کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

قیامت کے قیام اور اس کی ہولناکیاں اور اس دن مشرکوں کی عبرتناک حالتیں (1-14)

یونٹ نمبر :6

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر 79 کی آیت نمبر 15 سے لے کر 26 میں موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اور فرعون کی سرکشی کا ذکر ہے۔

---

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (طريق الهجرتين وباب السعادتين :ابن قيم الجوزية)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (التذكرة بأحوال الموتى وأمور الآخرة :محمد بن أحمد القرطبي)

[4] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (تذكير البشر بفضل التواضع وذم الكبر :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

موسیٰ علیہ السلام کا قصہ فرعون کے ساتھ اور فرعون کا انجام(15-26)

یونٹ نمبر7:

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر79 کی آیت نمبر27 سے لے کر33 میں آیاتِ آفاق کا ذکر کیا گیا اور اس پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

قدرت الٰہیہ کے مظاہر(27-33)

یونٹ نمبر8:

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر79 کی آیت نمبر34 سے لے کر41 میں یہ بتایا گیا کہ سرکش اور ظالم لوگوں جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور نیکوکار جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

قیامت کا وقوع اور کافروں کا ٹھکانہ(34-39)

متقین کا ٹھکانہ(40-41)

یونٹ نمبر9:

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر79 کی آیت نمبر42 سے لے کر46 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ کفار و مشرک قیامت کا مذاق اڑایا کرتے تھے لیکن آج ان کے سامنے قیامت

قائم کر دی گئی تو وہ ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ جائیں۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

قیامت کے آنے کا وقت صرف اللہ کو ہے (42-46)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ عَبَسَ

SURAH ABASA

The Frowned	Tarsh Ro	ترش رو
"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- اسلام میں مالداری و غربت کوئی بنیاد نہیں اصل بنیاد تقویٰ ہے۔[1]
- یہ سورت عبد اللہ بن ام مکتوم کے واقعہ کے بعد نازل ہوئی۔
- رسول اللہ ﷺ زعماء قریش کو دین کی دعوت پیش کر رہے تھے اس مقصد سے کہ اگر یہ ایمان لائیں تو ان کے پیروکار بھی ایمان لا لیں گے، اسی جذبہ کے ساتھ آپ اسلام قبول کرنے والوں پر توجہ زیادہ دے نہ پائے تو اللہ نے یہاں پر ان کفار قریش کو ڈانٹتا ہے، بظاہر خطاب نبی کی طرف ہے جبکہ مقصود یہ کہ یہ کفار قریش متکبرین میں سے ہیں، اے نبی ان کے اندر خشیت ہوتی تو آپ کی بات پر توجہ دیتے، ان پر آپ کی ذمہ داری کلمہ پڑھانا نہیں صرف بتانا ہے۔ آپ ان پر ذمہ

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(نور التقوى وظلمات المعاصي في ضوء الكتاب والسنة : سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

دار نہیں اور نہ ہی زبردستی کر سکتے ہیں۔بس انذار، تبشیر اور تذکیر ہی آپ کی ذمہ داری ہے۔عرب کے لوگ قبیلہ کے سردار کو خطاب کر کے قوم مراد لیتے تھے۔ یہاں بھی وہی طریقہ اپنایا گیا بظاہر خطاب و ناراضگی نبی پر معلوم ہوتی ہے دراصل محبت کے اظہار کا یہ بھی ایک طریقہ ہے، اے نبی چھوڑیے ان کو ان پر آپ مسلط نہیں نہ آپ کی ذمہ داری کلمہ پڑھانا ہے جو خشیت والا ہے وہ آئے گا آپ اس پر توجہ دیں۔[2]

- اللہ اپنی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَلْيَنظُرِ ٱلْإِنسَٰنُ إِلَىٰ طَعَامِهِۦٓ ﴿٢٤﴾ ﴾عبس
- اختتام پر قیامت کے احوال کا تذکرہ ہے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَوْمَ يَفِرُّ ٱلْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِۦ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَٰحِبَتِهِۦ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ ٱمْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾ ﴾عبس الابعد سے اقرب کی طرف، یعنی سب سے زیادہ اولاد قریب ہوتی ہے۔
- خشیت نے ابن ام مکتوم کو سرخرو کیا اور عدم خشیت نے ابو جہل اور ابو لہب کو ذلیل کیا۔خشیت کا معنی تعظیم کے ساتھ خوف ہے۔
- 12 آیات میں ایمان و تقوی و خشیت سے متعلق گفتگو ہو رہی ہے۔اور پانچ آیات بعد چھٹویں آیت سے زندگی اور موت پر غور کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے۔
- مزید نویں آیت سے آیات کونیہ پر غور کرنے کا حکم دیا گیا ہے، جس کو سورہ

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج8/ ص319)

نازعات میں سوال وجواب کی شکل میں پیش کیا گیا تھا۔

- سورہ عبس میں بتلایا گیا ہے کہ جن رشتوں کی وجہ سے دنیا میں حق سے دوری ہو رہی ہے وہ رشتے آخرت میں کام نہیں آئیں گے۔
- اللہ تعالی کے فعل اور قول میں تضاد نہیں ہو سکتا ہے۔

یونٹ نمبر :10

تیسواں پارہ، سورۃ عبس، سورۃ نمبر 80، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 16 میں محب کی ڈانٹ میں محبت کا عنصر غالب ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- ابن ام مکتوم کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا اپنے نبی ﷺ کو تنبیہ کرنا (1-10)
- قرآن کریم کی اہمیت (11-16)

یونٹ نمبر :11

تیسواں پارہ، سورۃ عبس، سورۃ نمبر 80، کی آیت نمبر 17 سے لے کر 32 میں انسان کو اپنی خلقت اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- انسان کی پیدائش، اس کی زندگی اور اس کا دوبارہ اٹھایا جانا اللہ کے ہاتھ میں ہے (23-17)
- بندوں پر اللہ تعالیٰ کے انعامات کا تذکرہ (24-32)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

یونٹ نمبر12:

تیسواں پارہ، سورۃ عبس، سورۃ نمبر80، کی آیت نمبر33 سے لے کر42 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ انسان ہمیشہ قیامت کو یاد رکھے کبھی بھی قیامت کے ذکر سے غافل نہ ہو اس کے بعد قیامت کی منظر کشی کی گئی۔

یونٹ نمبر12:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قیامت کے دن کافروں کے لئے تیار کی گئی عذاب اور اہل ایمان کے لئے تیار کی گئی نعمتوں کا تذکرہ۔(33-42)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ التَّكْوِيرِ

SURAH AT-TAKWEER

لپیٹنا	Lapetna	Wound Round and Lost its Light

مقام نزول-مکہ / "The Place of Revelation- **MAKKAH**"

بعض اہداف "Few Topics"

- قیامت واقع ہونے کا نقشہ۔[1]
- احوال قیامت اور وحی و رسالت پر مبنی یہ سورت ہے جو ایمان کے لازمی اجزاء ہیں۔[2]
- ابتدائی ۱۵ آیات میں احوال آخرت کا ذکر ہے، پھر کچھ آیات میں آخرت میں فلاح اور کامیابی کو ثابت کیا گیا ہے، اور اس کامیابی کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ تکبر سے باز آکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔
- یہ شیطانی کلام نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے جو نبی کے ذریعہ انسانوں تک پہنچایا گیا ہے

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں:(من مشاهد القيامة وأهوالها وما يلقاه الإنسان بعد موته:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(أسباب زيادة الإيمان ونقصانه:عبد الرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

۔مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ آج کے دور میں بھی کچھ لوگوں نے satanic verses کہا جبکہ قرآن میں "فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم" کہا گیا ہے۔اگر یہ شیطان کا کلام ہے تو کیا شیطان اپنے سے پناہ سکھا سکتا ہے؟؟؟

یونٹ نمبر :13

تیسواں پارہ، سورۃ التکویر، سورۃ نمبر81، کی آیت نمبر1 سے لے کر14 میں قیامت کے احوال اور ہولناک اور خطرناک مناظر بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں(14-1)

یونٹ نمبر :14

تیسواں پارہ، سورۃ التکویر، سورۃ نمبر81، کی آیت نمبر15 سے لے کر29 میں قرآن مجید اور وحی کا ذکر کیا گیا قرآن ہی نصاب ہے اور قانون فطرت ہے۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- رسول ﷺ اور قرآن کے سچے ہونے پر اللہ کی قسم کا تذکرہ(29-15)

سُورَةُ الإِنفِطَار

SURAH INFITAAR

The Cleaving	Phatjana	پھٹ جانا
"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- احوال قیامت کا تذکرہ کیا گیا کہ اس وقت کائنات میں کیا تبدیلیاں رونما ہونگی۔
  قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنفَطَرَتۡ ۝١﴾ الانفطار[1]
- انسان کی ناشکری کا تذکرہ ہوا، وہ اس لیے کرتا ہے کیونکہ وہ بھول جاتا ہے کہ فرشتے اس کے اعمال لکھ رہے ہیں جو روز محشر پیش کیا جائے گا۔[2]

یونٹ نمبر 15:

تیسواں پارہ، سورۃ الانفطار، سورۃ نمبر 82، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں قیامت جب برپا ہو رہی ہو گی اس وقت کے حالات اور مناظر کا بیان کہ آسمان پھٹ پڑیں گے، ستارے بکھیر

---

[1] مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج8/ص341)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(عدة الصابرين وذخيرة الشاكرين:ابن قيم الجوزية)

دیئے جائیں گے اور قبریں الٹ دی جائیں گی۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں (1-5)

یونٹ نمبر 16:

تیسواں پارہ، سورۃ الانفطار، سورۃ نمبر 82، کی آیت نمبر 6 سے لے کر 8 میں بتایا جارہا ہے کہ انسان کو فطرت الٰہی کے مطابق انسان کو دھوکے سے بچایا جارہا ہے اور رب کریم سے قریب تر کرنے کو شش کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- انسان کو اللہ کی عظمت اور اس کے کرم کو بھول جانے پر ڈانٹا گیا (6-12)

یونٹ نمبر 17:

تیسواں پارہ، سورۃ الانفطار، سورۃ نمبر 82، کی آیت نمبر 9 سے لے کر 19 میں قیامت کو جھٹلانے والوں کا ذکر کیا جارہا ہے، اور اعمال لکھنے والے نگہبان فرشتوں کا ذکر کیا جارہا ہے، اس کے بعد نیک اور صالح لوگوں پر کئے جانے والے انعامات کا تذکرہ ہے اور بدکار و نافرمانوں کا انجام اور عذاب کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا کہ روز محشر میں جزاء و سزا کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- ابرار کی نعمتوں کا تذکرہ (13)

- فجار کی سزا اور قیامت کی دن کی ہولناکی کا تذکرہ (14-19)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الْمُطَفِّفِين

SURAH AL-MUTAFFIFEEN

Those who Deal in Froud	Naap Tool me Kami karne wale	ناپ تول میں کمی کرنے والے

"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ

اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے۔ مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورت مکی ہے۔

بعض اہداف "Few Topics"

- آخرت پر عقیدہ کمزور ہو تو عملی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اس سورہ میں اسی کی تفصیل بیان کی گئی ہے، ساتھ میں ابرار وفجار ہر دو کا تذکرہ بھی ہے۔[1]
- ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے انجام کا بیان ہے۔[2]
- ان کافروں کا ذکر ہے جو مومنوں کا مذاق اڑاتے تھے، ان کے لیے دردناک عذاب کا بیان ہے۔ اور ابرار کے لیے خوش خبری ہے۔
- مکہ میں نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر ایسا مرحلہ بھی گذرا کہ کفار قریش

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الجنة دار الأبرار والطريق الموصل إليها:أبو بكر جابر الجزائري)

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر اضواء البیان فی ایضاح القرآن بالقرآن ص454)

اپنی مجلسوں میں انہیں ستا کر مزہ لیتے تھے۔اس طرح ان ستانے والوں کے لئے دھمکی بھی دی گئی ہے۔[3]

- بعض لوگوں کی بری عادت ہوتی ہے کہ انہیں دوسروں کو نقصان پہنچانے پر مزہ آتا ہے (sadistic pleasure) نعوذ باللہ ، اس سورت میں ایسے مزاج کی تربیت اور اس پر تنبیہ کی گئی ہے جیسے ناپ تول میں کمی کر کے یا دوسروں کو غمز یعنی آنکھوں اور چہرہ بنا کر مذاق اڑا کر مزہ لینا۔[4]
- مضمون کے اعتبار سے علماء نے اس کو مکی سورت کہا ہے جب کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مدنی کہا ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ سورت مکی ہو لیکن مدینہ جانے کے بعد وہاں کے کچھ حالات اسی طرح کے رہے ہوں جس کی اصلاح کے خاطر آپ نے اس سورت کو وہاں پڑھ کر سنایا ہو۔ (اس سورت کے مکی یا مدنی ہونے میں اختلاف ہے)

یونٹ نمبر:18

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں جو لوگ ناپ تول میں کمی کیا کرتے تھے ان کے انجام بد کا ذکر ہے۔

---

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الصارم المسلول على شاتم الرسول صلى الله عليه وسلم:أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (التصفية والتربية وحاجة المسلمين إليهما:محمد ناصر الدين الألباني)

AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

مطففین کو قیامت کے عذاب کے ذریعہ سے تنبیہ (1-6)

یونٹ نمبر 19:

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 7 سے لے کر 17 میں ابرار اور فجّار اچھے اور برے لوگوں کا ذکر کیا جارہا ہے، ابرار اچھے لوگ علیین (آسمانوں میں) میں داخل کر دیئے جائیں گے اور فجّار برے لوگ سجّین میں داخل کر دیئے جائیں گے جو بہت ہی بری جگہ اور جو بہت نیچی کھائی میں ہے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

فجار اور قیامت کے دن ان کی سزا کا بیان (7-17)

یونٹ نمبر 20:

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 18 سے لے کر 28 میں یہ بتایا جارہاہے کہ نیک لوگوں کے لیے اجرِ عظیم ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے قریب تر ہیں جو ابرار کہلاتے ہیں انکے انعام واکرام کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

ابرار اور ان کا جنت میں انعامات کا تذکرہ (18-28)

یونٹ نمبر 21:

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 29 سے لے کر 36 میں مومنوں کو

دیئے جانے والے انعام واکرام کا بیان ہے اور کفار کے لیے "ایلام" یعنی کہ عذاب دیئے جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

دنیا میں مجرمین کا مومنوں کے معاملہ اور آخرت میں مجرمین کو اسی جنس سے بدلہ (29-36)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الإنْشِقَاق

SURAH INSHIQAAQ

The Splitting Asunder	Phath jaanaa	پھٹ جانا

"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ

"Few Topics" بعض اہداف

- قیامت کے روزنامہ اعمال پیش کیے جانے کا منظر۔
- احوال قیامت کا ذکر ہے۔[1]
- انسانی فطرت کا ذکر ہے جو دنیا کی تلاش میں سر گرداں رہتا ہے اور آخرت کو بھول جاتا ہے۔قَالَ تعَالَىٰ: ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلْإِنسَـٰنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلَـٰقِيهِ ۝٦ ﴾الانشقاق[2]
- یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب کفار قریش ہٹ دھرمی میں مبتلا تھے۔

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(من مشاهد القيامة وأهوالها وما يلقاه الإنسان بعد موته:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(حقوق دعت إليها الفطرة وقررتها الشريعة:محمد بن صالح العثيمين)

- دور ابتلاو آزمائش میں مسلمانوں کو تسلی اور کفار کو دھمکی دی گئی۔[3]

یونٹ نمبر 22:

تیسواں پارہ، سورۃ الانشقاق، سورۃ نمبر 84، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں قیامت کی ہولناکیاں بتائی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں (1-6)

یونٹ نمبر 23:

تیسواں پارہ، سورۃ الانشقاق، سورۃ نمبر 84، کی آیت نمبر 6 سے لے کر 15 میں انسان کا اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا ذکر اور اس وقت اس کے حالات کا تذکرہ اور نامہ اعمال دیئے جانے کا منظر بتایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اصحاب الیمین کی جزاء کا بیان (7-9)
- اصحاب الشمال کی جزاء کا بیان (10-15)

یونٹ نمبر 24:

تیسواں پارہ، سورۃ الانشقاق، سورۃ نمبر 84، کی آیت نمبر 16 سے لے کر 25 میں یہ

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال: صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

بتایا جارہا ہے کہ انسانوں کے اعمال ان پر ظاہر کر دیئے جائیں گے پھر کوئی یہ نہ کہہ سکے گا کہ اس پر ظلم وزیادتی ہوئی ہے۔

یونٹ نمبر24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- قیامت کے دن کے وقوع ہونے اور کافروں کے ٹھکانے پر اللہ کی تاکیدی قسم (16-24)
- مومنین کی جزاء کا بیان (25)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الْبُرُوجِ

SURAH AL-BUROOJ

The Big Stars	Burooj	بروج
"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- مومن مرد اور مومن عورتوں کو ستانے کا انجام۔[1]
- اصحاب الاخدود کا قصہ مذکور ہے۔بتایا گیا کہ ان اہل ایمان نے دین وایمان کی خاطر اپنی جان بھی دے دی۔[2]

یونٹ نمبر :25

تیسواں پارہ، سورۃ البروج، سورۃ نمبر 85، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 11 میں اللہ تعالیٰ برجوں والے آسمان اور قیامت کے دن کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تمام لوگ حاضر کر دیئے گئے اور

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال:صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج8/ص367)

اس کے بعد قیامت کے مناظر بیان کئے گئے اور بنی اسرائیل کے موحدین کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ جو ان میں سرکش تھے جنہیں اصحاب الاخدود کہا گیا، جنہوں نے بڑے بڑے گڑھے کھودے اور اس میں آگ جلائی اور موحدین کو ایذا پہنچائی اور کہا گیا جنہوں نے مسلمانوں کو ستایا پھر توان کو برا عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- اصحاب الاخدود پر اللہ کی لعنت (1-9)
- ان لوگوں کو وعید سنائی گئی جو مومنین کو ستاتے ہیں (10)
- مومنوں کے ثواب کا تذکرہ (11)

یونٹ نمبر 26:

تیسواں پارہ، سورۃ البروج، سورۃ نمبر 85، کی آیت نمبر 12 سے لے کر 22 میں بتایا گیا کہ اللہ کی پکڑ بہت ہی خطرناک اور مضبوط ہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی گئی اور اس کے بعد فرعون اور قوم ثمود کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- کافروں کو تنبیہ کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (12-16)
- فرعون اور ثمود کے ہلاکت کا تذکرہ (17-20)
- قرآن کریم کی عظمت کا بیان (21-22)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الطَّارِق

SURAH AT-TAARIQ

The Night Comer	Raat me tuloo hone wala sitara	رات میں طلوع ہونے والا ستارہ

"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ

"Few Topics" بعض اہداف

- انسان کی حقیقت اور اس کا مختصر تعارف
- اس سورت میں بعث بعد الموت کی یاد دہانی کرائی جارہی ہے۔[1]
- اللہ تعالیٰ آسمان اور تاروں کی قسم کھا رہے ہیں، مقصد یہ ہے کہ یہ مخلوقات اتنی زبردست ہیں جن پر ہم رشک کرتے ہیں تو ان کے بنانے والے پر ایمان کیوں نہ لایا جائے؟[2]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (التذکرۃ بأحوال الموتی وأمور الآخرۃ :محمد بن أحمد القرطبي)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (أسباب زيادة الإيمان ونقصانه :عبد الرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

یونٹ نمبر 27:

تیسواں پارہ، سورۃ الطارق، سورۃ نمبر 86، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 17 میں انسانی خلقت کا بیان ہے اور کہا گیا کہ انسان پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان میں سے نکلنے والی چیز سے پیدا کیا گیا، اس کے بعد قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت اور قرآن کی سچائی کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- بعث بعد الموت کے اثبات کا بیان اور فرشتوں میں سے "حفظۃ" فرشتوں کا تذکرہ (1-10)
- قرآن کے حق ہونے پر اللہ کی قسم (11-14)
- کافروں کو تنبیہ (15-17)

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الأَعْلَىٰ

سورۃ الأعلی سے لے کر سورۃ الزلزال تک کا مضمون ایک ہار کی طرح پرو دیا گیا ہے۔

(الاعلی، الغاشیہ، الفجر، البلد، الشمس، اللیل، الضحیٰ، الشرح، التین اور اقرأ)

- ان دس سورتوں میں داعی کی تربیت اور کفار کی طرف سے پیش آنے والی تکلیفوں کا ذکر ہے۔اہل ایمان کو جہاں تسلی دی گئی ہے وہیں کفار کو وارننگ بھی دی گئی ہے۔
- ان سورتوں میں حق اور باطل کو سمجھانے کے لئے تاریخی شواہد پیش کئے گئے ہیں، مزید پورے دین اسلام کا نچوڑ جسے اصول ثلاثہ کہتے ہیں اس کو بھی ذکر کیا گیا ہے، اس کے علاوہ اللہ تعالی کی قدرت اور بندے کو ملنے والی نعمتوں کا ذکر بھی موجود ہے۔
- سورۃ الأعلی اور سورۃ الغاشیہ میں تذکیر کا ذکر موجود ہے جو محض ایک ذمہ داری کا نام ہے نا کہ کسی پر مسلط ہونے کا نام ہے۔
- قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ ﴾الفجر
- قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ ﴾البلد
- قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ﴿٩﴾ ﴾الشمس

- قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ﴿٤﴾﴾ اللیل
- سورۃ الضحیٰ میں قبل از نبوت عطا کی جانے والی نعمتوں کا ذکر ہے جبکہ سورہ الم نشرح میں بعد از نبوت کے ساتھ ہجرت کے موقع پر مہیا کی جانے والی نعمتوں کا بیان ہے۔
- سورۃ التین میں ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کی نبوت ان پر کی جانی والی وحی کا تذکرہ ہے۔
  - التین "سے اشارہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صحف۔
  - "زیتون" سے اشارہ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی انجیل۔

(کیوں کہ یہ دو پھل ان مقامات سے تعلق رکھتے ہیں جہاں یہ انبیاء کرام آئے تھے)

- "طور سیناء" سے اشارہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی تورات۔
- "وھذا البلد" سے اشارہ مکہ اور قرآن مجید ہے۔
- سورۃ التین میں مختلف انبیاء کی طرف کی گئی وحی کا ذکر کرکے سورۃ العلق میں "اقرأ" کہہ کر اس وحی کو پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- نزول قرآن کا ذکر دراصل سرکش لوگوں پر اتمام حجت مقصود ہے، قرآن کا نزول چونکہ اپنے پیغام میں "بینۃ" ہے تو اس سے اتمام حجت لازمی ہے۔
- اتمام حجت کے بعد کیا ہو گا اس کو "زلزال" کی شکل میں ایک سورت نازل کرکے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الأعلی سے سورۃ زلزال تک مختصر خاکہ		
نام سورۃ	مقامِ نزول	مختصر خاکہ و تعارف
سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰی	مکی	توحید ورسالت وآخرت کا مختصر تعارف، اس سورت کا مرکزی مضمون داعی ہے، دعوت کے اصول و قواعد اور دعوت کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔
سُوۡرَةُ الۡغَاشِیَةِ	مکی	جنت و جہنم کا مختصر تعارف۔
سُوۡرَةُ الۡفَجۡرِ	مکی	انسانیت کا بیان۔
سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ	مکی	انسان اور انسان کی خلقت کا بیان۔
سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ	مکی	نفس کی اصلاح، ظاہر وباطن اعمال کی اصلاح کا بیان۔
سُوۡرَةُ الَّیۡلِ	مکی	ظاہری اعمال کے درستگی کا بیان۔
سُوۡرَةُ الضُّحٰی	مکی	اللہ کے نبی ﷺ کے فضیلت کا بیان۔ نبوت سے پہلے اللہ کی طرف تین عطاؤں اور نعمتوں کا بیان اور تین احکامات اعانتِ یتیم اور اعانتِ سائل و تحدیثِ نعمت۔
سُوۡرَةُ الشَّرۡحِ	مکی	اللہ کے نبی ﷺ کی رفعت اور بلندئ ذکر کا بیان، وحی

		قرآن نازل ہوئی محمد صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر۔
سُورَةُ التِّين	مکی	وحی کے نازل ہونے کے مقامات[شہر] اور جگہوں کا بیان۔
سُورَةُ العَلَق	مکی	علم اور عمل کی فضیلت اور انسان کی فطرت کا بیان۔ اولِ وحیِ قرآن کی آیات کا ذکر
سُورَةُ القَدْر	مکی	لیلۃ القدر کی فضیلت کا بیان۔[جس رات وحی قرآن نازل ہوئی]
سُورَةُ البَيِّنَة	مدنی	وحیِ قرآن کے بعد بینہ اور اتمام حجت کا انتظام کر دیا گیا تا کہ قیامت کے دن کسی کے پاس عذر باقی نہ رہ سکے۔
سُورَةُ الزَّلْزَلَة	مدنی	قیامت قائم ہوتے وقت کی ہولناکیوں اور زلزلے کے منظر کا بیان جبکہ زمین اپنی داخلی اشیاء باہر نکال پھینک دے گی۔

Free Online Islamic Encyclopedia

سورۃ العادیات سے سورۃ الناس تک مختصر خاکہ		
نام سورۃ	مقامِ نزول	مختصر خاکہ وتعارف
سُورَةُ العَادِيَات	مکی	انسان کی روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کا بیان۔ حب خیر یعنی مادیت رکاوٹ ہے وحی قرآن کی اتباع کے لئے۔

سُوۡرَةُ الۡقَارِعَة	مکی	قیامت اور میزان کا بیان۔ مقصدِ زندگی نظر انداز نہ ہو اور وہ یہ ہے کہ ایمان واعمال صالحہ کا پلڑا بھاری کرنے کی روزآنہ فکر کرے۔
سُوۡرَةُ التَّكَاثُر	مکی	حرص، ہوس اور لالچ کا بیان۔[جو رکاوٹ ہے قبولِ حق کے لئے]
سُوۡرَةُ الۡعَصۡر	مکی	اہل ایمان کے 4 اہم صفات کا بیان۔
سُوۡرَةُ الۡهُمَزَة	مکی	ناکام لوگوں کی صفات کا بیان۔
سُوۡرَةُ الۡفِيۡل	مکی	ابرہہ کا قصہ اور اس کے حشر کا بیان۔ اور اس سورۃ میں یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ کفارِ قریش نا اہل ہیں عمارت کعبہ کی حفاظت کے لئے۔
سُوۡرَةُ قُرَيۡش	مکی	کعبہ کی فضیلت اور حرمت کا بیان۔ عمارتِ کعبہ کی حفاظت کے ضمن میں کفارِ قریش کی نااہلی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ کا بیان نیز توحید کی سربلندی، دعوت توحید، امانتِ توحید کا حق ادا نہ کرنے کی وجہ سے کفارِ قریش کو نااہل قرار دیا گیا۔ تیسواں پارہ، سورۃ قریش، سورۃ نمبر106-جملہ آیات 4: -اس سورۃ میں کعبہ کی فضیلت اور حرمت بیان کی

		گئی ہے قریش سے کہہ دیا گیا تھا کہ کعبہ کا حقیقی مقصد توحید کا پیغام ہے لیکن قریش نے اس کو شرک گھر بنادیا حالانکہ اسی گھر [کعبہ] کی اہمیت ان کے رزق کا ذریعہ تھی اسی اللہ کے گھر نے قریش کو ڈر اور خوف میں امن وامان دیا۔
سُورَۃُ الْمَاعُوْنِ	مکی	کفارِ قریش کی نااہلی کا بیان یعنی عمارتِ کعبہ کے ساتھ ساتھ پیغامِ کعبہ یعنی توحید کی حفاظت کے لئے بلکہ آخرت اور روزِ جزاء پر یقین نہ رکھنے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے خیر کے کام میں بھی ناکام ونااہل قرار دیئے گئے ،لہذا کفارِ قریش کی جڑیں کاٹ دی گئی اور محمد ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کو کعبہ اور دعوتِ توحید کی ذمہ داری پر فائز ومامور کر دیا گیا۔ تیسواں پارہ، سورۃ الماعون، سورۃ نمبر 107-جملہ آیات :7-اس سورۃ میں آخرت اور روزِ جزاء پر جو مشرکین مکہ و کفار قریش یقین نہیں رکھتے ان کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ وہ یتیم کو دھتکارتے ہیں اور غرباء ومساکین کو کھانا نہیں کھلاتے ، اور اپنی نمازوں سے غفلت برتے ہیں اور دکھاوا کرتے ہیں۔

سُورَةُ الكَوْثَرِ	مکی	نہر کوثر عطا کئے جانے کا بیان ، اور دشمن کے نامراد ہونے کا ذکر۔ تیسواں پارہ، سورۃ الکوثر، سورۃ نمبر108-جملہ آیات :3-اس سورۃ میں اللہ کے نبی ﷺ کو نہر کوثر عطا کئے جانے کا ذکر ہے اور کہا گیا کہ جو لوگ آپ ﷺ کو لاولد کہتے ہیں اصل میں وہی لوگ لاولد ہیں۔
سُورَةُ الكَافِرُونَ	مکی	مشرکین کے شرک سے براءت کا اعلان۔ تیسواں پارہ، سورۃ الکافرون، سورۃ نمبر109-جملہ آیات :6-اس سورۃ میں مشرکین کے شرک سے براءت کا اعلان کیا گیا ہے اور یہ واضح کردیا گیا تمہارا دین تمہارے لیے اور ہمارا دین ہمارے لیے ہے۔
سُورَةُ النَّصْرِ	مدنی	فتح وکامرانی کا بیان۔ اسلام پر چلنے والوں کے لیے خوشخبری کا ذکر۔ تیسواں پارہ، سورۃ النصر، سورۃ نمبر110-جملہ آیات :3-اس سورۃ میں کہا گیا کہ اللہ کی مدد اور فتح اور کامرانی آپہنچی ہے لوگ اب اسلام میں داخل ہوتے جائیں گے لہذا ب اللہ تسبیح، حمد وثناء بیان کرو۔
سُورَةُ المَسَدِ	مکی	جو اسلام پر نہیں چلتا وہ ناکام ونامراد ہے۔

		تیسواں پارہ، سورۃ المسد / لہب، سورۃ نمبر 111-جملہ آیات:5-اس سورۃ میں ابو لہب اور اس کے انجام کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔
سُورَةُ الإِخلَاصِ	مکی	خالص توحید کا جامع بیان۔ تیسواں پارہ، سورۃ الاخلاص، سورۃ نمبر 112-جملہ آیات:4-اس سورۃ کو سورۃ توحید بھی کہا جاتا ہے، اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی گئی اور شرک کی نفی کی گئی اور کہہ دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بے نیاز ہے۔
سُورَةُ الفَلَقِ	مکی	بیماریوں کا علاج اور بلاؤں سے بچاؤ کی دعا اور 4 خارجی دشمن سے نجات کی دعاء۔ تیسواں پارہ، سورۃ الفلق، سورۃ نمبر 113-جملہ آیات 5:-اس سورۃ میں بیماریوں اور وبا کا علاج اور نیز بیماریوں سے مقابلہ کرنے کا مدافعتی نظام موجود ہے اور اس میں جادو اور حسد جلن اور بلاؤں سے بچاؤ کی دعا بھی ہے۔
سُورَةُ النَّاسِ	مکی	داخلی دشمن (شیطان مع نفس امارہ) سے بچنے کی دعا اور تعوذ، اللہ کی صفات کا بیان۔

تیسواں پارہ، سورۃ الناس، سورۃ نمبر 114- جملہ آیات :6- یہ سورۃ بھی پچھلی سورت کی طرح معوذ کہلاتی ہے یعنی کہ اس سورت کے ذریعے سے اللہ کی پناہ حاصل کی جاتی ہے، اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی صفتیں بیان کی گئ ہیں، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں ہمیں تعوذ سکھایا گیا ہے۔		

وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ہم تمام کے گناہوں کی مغفرت فرمائے اور اپنی نعمتوں اور برکتوں کا نزول فرمائے اور قرآن مجید پڑھتے ہوئے اس کو سمجھنے والا اس پر عمل کرنے والا اور اس سے برکات حاصل کرنے والا بنائے اور اسکو عام کرنے والا بنائے۔

((اللَّهمَّ أنْ تجعَلَ الْقرآنَ رَبِيعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ))[1]

(ابن حبان، حدیث:972، واسنادہ صحیح)

"اے اللہ قرآن مجید کو میرے (اور ہم سب کے) دل کا سکون (تروتازگی) بنادے اور آنکھوں کے ٹھنڈک کا ذریعہ اور نور بنادے اور غم کو ختم کرنے والا اور پریشانیوں کو دور کرنے والا بنادے۔"

اے اللہ ان تمام لوگوں کو جنھوں نے اس کارِ خیر میں حصہ لیا ہے ان سب کو دین اور دنیا میں

AskIslamPedia Free Online Islamic Encyclopedia

فلاح وکامرانی عطا فرما اور قرآن مجید کے ذریعے ہم سب کے دل ودماغ کو کھول دے اور اس کو سمجھنے میں آسانی عطا فرما، آمین۔

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

۲۵/رمضان المبارک/۱۴۴۳ھ

26/April/2022

---

[1] ما أصاب أحدًا قط همٌّ و لا حزنٌ ، فقال : اللهمَّ إني عبدُك ، و ابنُ عبدِك ، و ابنُ أَمَتِك ، ناصيتي بيدِك ، ماضٍ فيَّ حكمُك ، عدلٌ فيَّ قضاؤُك ، أسألُك بكلِّ اسمٍ هو لك سميتَ به نفسَك ، أو علَّمتَه أحدًا من خلقِك ، أو أنزلتَه في كتابِك ، أو استأثرتَ به في علمِ الغيبِ عندَك ، أن تجعلَ القرآنَ ربيعَ قلبي ، و نورَ صدري ، و جلاءَ حزني ، و ذَهابَ همِّي ، إلا أذهبَ اللهُ همَّهُ و حزنَه ، و أبدلَه مكانَه فرجًا قال : فقيل : يا رسولَ اللهِ ألا نتعلَّمُها ؟ فقال بلى ، ينبغي لمن سمعَها أن يتعلَّمَها

الراوي : عبدالله بن مسعود | المحدث : الألباني | المصدر : السلسلة الصحيحة

الصفحة أو الرقم: 199 | خلاصة حكم المحدث : صحيح

التخريج : أخرجه أحمد (3712) واللفظ له، وابن حبان (972)، والطبراني (210/10) (10352) باختلاف يسير.

AskIslamPedia GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION Free Online Islamic Encyclopedia

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Free Islamic Books

www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)